دستور

رابطۃ المدارس الاسلامیۃ پاکستان

رابطۃ المدارس الاسلامیۃ پاکستان

منصورہ ملتان روڈ لاہور۔

042-35252209

Email: rabtatulmadaris@gmail.com www.rabtatulmadaris.com.pk

اِبتدائیہ

رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان دینی مدارس کا ایک امتحانی بورڈ ہے الحمدللہ اس امتحانی بورڈ کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ کسی مکتبہ فکر یا مسلک کی بنیاد پر قائم نہیں کیا گیا بلکہ وحدت امت کی بنیاد پر مدارس کو مربوط کرنے یکساں نظام تعلیم رائج کرنے اور دینی علوم کی اشاعت و ترویج کے لئے کوشاں ہے۔

اگر چہ مدارس اور نظام امتحانات 70ء کی دہائی سے قبل بھی چل رہا تھا، لیکن 1987ء سے اس امتحانی بورڈ کو حکومت پاکستان نے منظور کیا الحمدللہ قیام کے پہلے دن سے ہی علماء کرام کی ان تھک کوششوں اور محنت کی بدولت رابطۃ المدارس الاسلامیہ سے ملحق مدارس اور ان میں پڑھنے والے طلبہ کی تعداد میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ رابطۃ المدارس الاسلامیہ کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے نصابی کمیٹی وقتاً فوقتاً نصاب کا جائزہ اور مزید بہتر اضافے طے کرتی ہے۔ عصری مضامین بھی ابتدائی درجات کے نصاب میں شامل کئے گئے ہیں ان کی تنفیذ کو یقینی بنایا گیا ہے اور ہر سال اس کے مطابق امتحانات ہوتے ہیں۔

مجلس مشاورت عالیہ اور عالمیہ کے مدارس کے مہتممین یا ناظمین اعلیٰ پر مشتمل فورم ہے۔ رابطۃ المدارس الاسلامیہ کے حوالہ سے جملہ امور کے فیصلوں اور ان کی تنفیذ کے لئے یہ فورم مؤثر انداز میں کام کر رہا ہے۔

مجلس عمومی۔ رابطۃ المدارس کے ساتھ ملحق تمام دینی ادارے، جامعات اور دار العلوم کے ذمہ داران مجلس عمومی کے طے شدہ اجلاسوں میں شرکت کرتے ہیں اور رابطۃ کی بہتری اور توسیع کے لئے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہیں۔

زیر نظر دستور بعض اضافوں اور ترامیم کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ ترامیم و اضافے مجلس عمومی کے اجلاس منعقدہ 4 اکتوبر 2009 میں پیش کئے گے اور بعد ازاں مجلس مشاورت کے اجلاس منعقدہ 18 نومبر 2009 بمقام دفتر رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان منصورہ لاہور میں ان کی توثیق کی گئی۔

دینی مدارس/ دار العلوم/ معاہد میں رابطۃ المدارس الاسلامیہ کے نصاب کی ترویج و تنفیذ رابطۃ سے ملحق تمام مدارس کی ذمہ داری بنتی ہے۔ بہتری اور کامیابی کے لئے ہماری کوششیں صدر رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان حضرت مولانا عبدالمالک مدظلہ العالی کی سرپرستی و رہنمائی میں جاری ہیں۔

رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان کے قیام واستحکام کے حوالہ سے حضرت مفتی سیاح الدین کا کاخیل مرحوم حضرت مولانا خلیل احمد حامدی مرحوم اور حضرت مولانا گوہر رحمٰن مرحوم کی مساعی اور کوششیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ان حضرات کے ساتھ ساتھ حضرت مولانا عبدالمالک مدظلہ العالی کی جدو جہد اور سر پرستی اس بورڈ کے قیام سے لے کرتا حال جاری ہے۔ان اکابرین کی سر پرستی پر ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں اور حضرت مولانا عبدالمالک مدظلہ العالی کے لئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی صحت، علم، عمر اور عمل میں برکت عطا فرمائے۔ مہتممین حضرات سے بھی تعاون اور دعاؤں کی درخواست ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاص کے ساتھ بہتر منصوبہ بندی اور اس کی احسن تنفیذ کی توفیق عطا فرمائے۔

اللھم ارزقنا توحید الکلمۃ کما رزقتنا کلمۃ التوحید انک حمید مجید .آمین

والسلام

(مولانا ڈاکٹر) عطاء الرحمان

ناظم اعلیٰ رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان

رکن مدارس کے نام صدر رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان کا مکتوب گرامی

منتظمین مدارس و علماء کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان کا پہلا نصاب اور دستور 27، 28 فروری 1983 کو منصورہ لاہور میں منعقدہ دوروزہ تعلیمی کانفرنس کے موقعہ پر جاری کیا گیا تھا۔اس کے بعد جون 1986 میں اس میں ترامیم کی گئیں اس وقت سے لے کر آج تک وہی نصاب اور دستور قائم رہے الحمدللہ مدارس نے نصاب کی یکسانیت اور دستور کی پابندی کا اہتمام کیا جس کے نتیجہ میں رابطۃ المدارس کے فضلاء اور فاضلات کی تعداد اس وقت ہزاروں میں ہے جو تعلیم و تبلیغ اور امامت و خطابت کے میدانوں میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔اب تیسری مرتبہ نصاب اور دستور کا جائزہ لیا گیا اور نومبر 2009 میں دونوں میں ترامیم کی گئیں اب ترمیم شدہ نصاب و دستور آپ کے سامنے ہے۔آپ سے پہلے سے بھی زیادہ توقع ہے کہ آپ اس دستور کی پابندی کریں گے اور نصاب کے مطابق طلبہ کی تعلیم و تربیت کا اہتمام کریں گے۔رابطۃ المدارس کی تمام مجالس، مجلس عمومی، مجلس مشاورت مجلس انتظامیہ، نصاب کمیٹی اور امتحانی بورڈ پہلے سے زیادہ فعالیت کا ثبوت پیش کر رہے ہیں۔رکن مدارس کو رابطۃ المدارس کے استحکام اور ترقی میں پہلے سے زیادہ دلچسپی پیدا ہوئی ہے اور رابطۃ کے رکن مدارس کی تعداد بھی مسلسل بڑھ رہی ہے۔فضلاء اور فاضلات نئے مدارس قائم کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اخلاص کے ساتھ اپنے دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور اقامت دین کی جدوجہد کے اس محاذ پر ثابت قدمی کے ساتھ گامزن رہنے کی سعادت بخشے، دنیا اور آخرت کی حسنات سے سرفراز فرمائے۔

ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار .

اٰمین یا رب العالمین

(مولانا) عبدالمالک عفی عنہٗ

صدر رابطة المدارس الاسلامیه پاکستان

دستور

رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان

دفعہ ۱:

نام: اس تنظیم کا نام ''رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان'' ہوگا۔

دفعہ ۲:

مقام دفتر: اس کا مرکزی دفتر لاہور میں ہوگا۔ مرکزی دفتر کے ساتھ ہی دفتر امتحانات ہوگا۔

دفعہ ۳:

رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان ایک خالص تعلیمی اور غیر سیاسی تنظیم ہوگی۔

دفعہ ۴:

اغراض ومقاصد:۔

(الف) مدارس عربیہ اسلامیہ میں اشتراک اور ہم آہنگی پیدا کرنا۔

(ب) مدارس عربیہ اسلامیہ کے فروغ وترقی دینا اوران کا وقار بلند کرنے کی کوشش کرنا۔

(ج) علوم اسلامیہ کو ایسے خطوط پر منظّم کرنا کہ فارغ التحصیل طلبہ امامت وخطابت۔ تدریس وتبلیغ اوراسلامی قیادت کی اہم ذمہ داریاں پوری کرنے اور دور حاضر کے مسائل سے عہدہ برآ ہونے کے اہل ہوسکیں۔

(د) رابطہ کے فضلاء کے لئے اعلیٰ تحقیقی، تدریسی اور تربیتی سہولتیں فراہم کرنا۔

(ر) رابطہ سے ملحق مدارس کے فارغ التحصیل حضرات کے لئے اندرون اور بیرون ملک مناسب مشاغل اور دینی خدمات سرانجام دینے کے لئے مواقع فراہم کرنا۔

(س) رابطہ کے مدارس کے نصاب تعلیم، سندات فراغت اورامتحانات میں ہم آہنگی اور یگانگت پیدا کرنا۔

(ص) دینی اور تعلیمی امور میں مدارس کے جائز حقوق حاصل کرنے کی مشترکہ جدوجہد کرنا۔

(ط) عالمیہ، عالیہ، ثانویہ خاصہ، ثانویہ عامہ، متوسطہ، ابتدائیہ، تجوید وقرأت اور تحفیظ القرآن کے امتحانات لے کر کامیاب طلبہ کو سندات جاری کرنا۔

(ظ) رابطہ کے مدارس کی اسناد کا اسلامی ممالک کی جامعات سے معادلہ کروانا۔

(ع) رابطہ سے ملحق جامعات و مدارس کے معلمین و ممتحنین کی تربیت کا موثر انتظام کرنا۔

(ف) عصری مضامین کے لیے نصابی کتب کی رہنمائی کرنا اور یکساں امتحانی پرچے تیار کروانے کا اہتمام کرنا۔

دفعہ ۵:

شرائط رکنیت۔ ہر وہ جامعہ/ مدرسہ رابطہ کا رکن بن سکتا ہے:۔

(الف) جس کے اغراض و مقاصد رابطہ کے اغراض و مقاصد سے ہم آہنگ ہوں۔

(ب) جس کے ذمہ داران رابطہ کے قواعد و ضوابط کی پابندی کا عہد کریں۔

(ج) جو اقامت دین کے لیے جدوجہد کرنا اپنا دینی فریضہ سمجھتا ہو، اور اپنے زیر تعلیم طلبہ کو اس کے لیے عملاً تیار کرنے میں کوشاں ہو۔

(د) جو رابطہ کے طے کردہ نصاب اور درج ذیل درجات مدارس کے مطابق دینی تعلیم کا باقاعدہ انتظام رکھتا ہو:۔

(i) مدارس ابتدائیہ: وہ مدارس جن میں رابطہ کے نصاب کے مطابق درجہ ابتدائیہ (ناظرہ قرآن مجید و پرائمری) کی تعلیم دی جاتی ہو۔

(ii) مدارس تحفیظ القرآن الکریم: ایسے مدارس جن میں حفظ القرآن کی تعلیم دی جاتی ہو۔

(iii) مدارس تجوید القرآن: ایسے مدارس جن میں تجوید و قرأت کی تعلیم دی جاتی ہو۔

(iv) مدارس متوسطہ: ایسے مدارس جن میں درجہ متوسطہ تک تعلیم دی جاتی ہو۔

(v) مدارس ثانویہ: ایسے مدارس جن میں درجہ ثانویہ عامہ/ ثانویہ خاصہ تک تعلیم ہو۔

(vi) مدارس عالیہ: ایسے مدارس جن میں درجہ عالیہ تک تعلیم کا انتظام ہو۔

(vii) جامعات: ایسے دینی تعلیمی ادارے جن میں عالمیہ (دورہ حدیث) تک تعلیم کا انتظام ہو۔

(ص) رابطہ کے ساتھ الحاق کے لیے مجلس انتظامیہ کے کسی بھی ذمہ دار یا صدر رابطہ کے کسی بھی نامزد معتمد کا معائنہ اور سفارش ضروری ہوگی۔

(ض) رابطہ کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کی صورت میں صدر رابطہ مجلس انتظامیہ کی مشاورت سے معطل یا ختم کرنے کا مجاز ہوگا۔

دفعہ۶:

رابطہ کی مجالس: رابطہ کی مجالس تین ہوں گی

۱۔مجلس عمومی ۲۔مجلس مشاورت ۳۔مجلس انتظامیہ۔

مجلس عمومی:

(الف) رابطہ کے ساتھ ملحق ہر جامعہ/ مدرسہ کا ایک نمائندہ مجلس عمومی کا رکن ہوگا۔

(ب) مجلس عمومی کا سالانہ اجلاس طلب کیا جائے گا۔

(ج) مجلس عمومی کا اجلاس میں مجلس انتظامیہ و مجلس مشاورت کی کاروائیاں بطور آگاہی پیش ہوں گی۔

(د) مجلس عمومی کی پیش کردہ تجاویز پر مجلس مشاورت میں غور کے بعد حتمی فیصلہ ہوگا۔

مجلس مشاورت:

(الف) مجلس مشاورت ان جامعات/ مدارس کے مہتممین یا ناظمین اعلیٰ پر مشتمل ہوگی جو عالمیہ اور عالیہ کے درجات میں رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان کے نصاب تعلیم و نظام امتحانات کی پابندی کریں گے۔

(ب) مجلس مشاورت کا اجلاس طلب کرنے کے لیے (۱۵) دن قبل اطلاع دینا ضروری ہوگا تاہم مخصوص حالات میں صدر رابطۃ اس سے کم مدت میں بھی اجلاس طلب کر سکیں گے۔

(ج) مجلس مشاورت کورم (نصاب) کل ارکان کے 1/2 تعداد سے پورا ہوگا۔

(د) مجلس مشاورت کے ارکان مجلس کے اجلاسوں میں شرکت کے پابند ہوں گے۔شرعی و شدید عذر کی صورت میں صدر رابطہ کی اجازت لازمی ہوگی جب کہ بغیر عذر شرعی مسلسل تین اجلاسوں سے غیر حاضر رہنے والے رکن مجلس مشاورت کی رکنیت معطل کی جا سکے گی۔

(ر) عالمیہ اور عالیہ جامعات/ مدارس کے علاوہ صدر رابطہ، ناظم اعلیٰ کی مشاورت سے پانچ مزید افراد کو مجلس مشاورت کے لیے نامزد کر سکیں گے۔

(ز) مجلس مشاورت کے سال میں دو اجلاس ہوں گے۔

(س) رابطہ کے حسابات (اکاؤنٹس) کی تفصیل اور آڈٹ رپورٹ مجلس مشاورت میں پیش کی جائے گی۔

(ش) مجلس مشاورت رابطہ کے جملہ امور کی ذمہ دار ہوگی۔

(ص) مجلس انتظامیہ کا انتخاب کرے گی۔ یہ انتخاب تین سال کے لئے ہوگا۔

مجلس انتظامیہ:

(الف) صدر: رابطہ کے جملہ تنظیمی امور چلانا۔

(ب) سینئر نائب صدر: صدر کی معاونت کرنا۔ان کی عدم موجودگی میں صدارت کے فرائض انجام دینا

(ج) نائب صدر: چاروں صوبوں بشمول آزاد کشمیر سے نائب صدور اپنے اپنے صوبوں اور علاقوں میں رابطہ کے متعلق جملہ امور خصوصا امتحانات کی نگرانی کے ذمہ دار ہوں گے۔

(د) ناظم اعلیٰ: صدر کی ہدایت پر رابطۃ المدارس کا اجلاس طلب کرنا۔اس کی روداد مرتب کرنا اور ریکارڈ رکھنا دفتر کے نظم ونسق کی نگرانی کرنا۔منظور شدہ تجاویز اور فیصلوں کی نقول ارکان تک پہنچانا۔

ُ(س) نائب ناظم اعلیٰ: ناظم اعلیٰ کی معاونت کرنا۔ان کی عدم موجودگی میں نظامت اعلیٰ کے فرائض انجام دینا۔ تنظیم کا تعارف اور اس کی نشرو اشاعت کا اہتمام کرنا۔

(ص) ناظم مالیات: مالیات کی وصولی اور آمد وخرچ کا باقاعدہ حساب رکھنا۔

(ض) ناظم تعلیمات: نصاب تعلیم اور رابطہ سے وابستہ مدارس کی تعلیمی کارگردگی کی نگرانی کرنا۔

(ط) مدیر الامتحان: رابطۃ المدارس کے تحت ہونے والے تمام امتحانات کا انتظام کرنا اور نگرانی کرنا۔

(ظ) رابطہ کی طرف سے جاری کردہ اسناد صدر، ناظم اعلیٰ، مدیر الامتحان، مدیر الجامعہ کے دستخط کے بغیر جاری نہیں کی جائے گی۔

دفعہ ۷:

مالیات:۔

(الف) رابطۃ المدارس الاسلامیہ سے الحاق کرنے والے تمام ادارے سالانہ فیس ادا کرنے کے پابند ہوں گے جس پر انہیں الحاق کا سرٹیفیکٹ جاری کیا جائے گا۔

(ب) رابطہ کا سالانہ بجٹ تیار کیا جائے گا جس کی منظوری مجلس مشاورت دے گی۔

(ج) رابطۃ المدارس الاسلامیہ کا مشترکہ اکاؤنٹ ہوگا جس کو چلانے کے لئے صدر رابطہ، ناظم اعلیٰ اور ناظم مالیات میں سے کسی بھی دو افراد کے دستخط مؤثر ہوں گے۔